



سوال

(17) اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کے زلیعے ادا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس امام کی اجرت مقرر ہو چکی ہے۔ اس کی اجرت کو قربانی کھال سے یا اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کے زلیعے ادا کرنا جائز ہے یا نہیں ہے۔ دلیل رقم فرمادیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھال اجرت میں نہیں دے سکتا۔ کیونکہ قربانی کی کھال یا خود استعمال کرے یا صدقہ کرے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے۔ اور اجرت میں دینا صدقہ کی صورت نہیں ہے۔ (حافظ محمد گوندلوی سابق امیر مرکزی جمعیتہ الہمدیث پاکستان) (اخبار الاعتصام لاہور جلد 2 ش 21-22)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 56

محدث فتویٰ